

قرآن اور غم

حضرت حدیفہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:
قرآن کو درد و غم کے ساتھ پڑھا کرو کیونکہ یہ غم کی
کیفیت کے ساتھ نازل ہوا ہے۔

(فردوس الاخبار جلد اول ص 133 حدیث نمبر 312)

روزنامہ ٹیلی فون نمبر 213029 C.P.L.29

الفصل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

بدھ 5 نومبر 2003ء 9 رمضان 1424 ہجری - 5 نومبر 1382 شمسی جلد 53-88 نمبر 253

تجارت کے فوائد

حضرت مصعب موعود نے فرمایا:-

تجارت ایک ایسی چیز ہے جس میں انسان بغیر کسی خاص سرمایہ کے بہت تھوڑی محنت کے ساتھ کامیاب ہو سکتا ہے۔ جو لوگ اس طرف توجہ کریں گے وہ نہ صرف اپنے اور اپنے رشتہ داروں کے لئے روزی کا سامان پیدا کرینگے بلکہ دین کی خدمت کیلئے چندہ بھی دے سکیں گے۔ ضرورت ہے کہ ہماری جماعت کے نوجوان اس تحریک کی اہمیت کو سمجھیں اور اپنے آپ کو تجارت کیلئے وقف کریں۔ (خطبہ جمعہ فرمودہ 28 نومبر 1945ء) (مرسلہ: نظارت امور عامہ)

عطیات برائے امداد طلباء

حصول علم ہمارا دینی فریضہ ہے۔ جماعت کو خدا کے فضل سے اس فریضہ کی ادائیگی کیلئے مستحق طلبہ و طالبات کی مالی معاونت کی توفیق مل رہی ہے۔ اس مقصد کیلئے نظارت تعلیم کے تحت باقاعدہ شعبہ قائم کیا گیا ہے۔ اس شعبہ کی طرف سے ہر سال سینکڑوں احمدی طلبہ کو وظائف دیئے جاتے ہیں۔ یہ شعبہ خاصاً احباب جماعت کے عطیات سے کام کرتا ہے۔ اس کار خیر میں حصہ لے کر جماعت کے علمی تشخص کو قائم کرنے والوں اور قومی خدمت کرنے والوں میں شامل ہوں۔ اس مدد میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں۔ یہ عطیات براہ راست نگران امداد طلباء یا خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں بھجوائے جاسکتے ہیں۔

ماہر امراض جگر و معدہ کی آمد

مکرم ڈاکٹر شیخ محمد محمود صاحب (Gastroenterologist) ماہر امراض معدہ و جگر مورخہ 16 نومبر 2003ء بروز اتوار ہسپتال میں مریضوں کا معائنہ کریں گے۔ ضرورت مند احباب میڈیکل آؤٹ ڈور سے ریفر کروا کر پرچی روم سے پرچی بنالیں۔ بغیر ریفر کروانے ڈاکٹر صاحب کو دکھانا ممکن نہ ہوگا۔ مزید معلومات کیلئے استقبالیہ ہسپتال سے رابطہ فرمائیں۔

(ایڈیشنریہ فضل عمر ہسپتال راولہ)

ارشادات مالہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

قرآن جواہرات کی تھیلی ہے اور لوگ اس سے بے خبر ہیں!

(ملفوظات جلد 2 صفحہ 344)

قرآن کی وہ اعلیٰ شان ہے کہ ہر ایک شان سے بلند ہے۔ وہ حکم یعنی فیصلہ کرنے والا اور وہ مہین ہے یعنی تمام ہدایتوں کا مجموعہ ہے۔ اس نے تمام دلیلیں جمع کر دیں اور دشمنوں کی جمعیت کو تتر بتر کر دیا اور وہ ایسی کتاب ہے کہ اس میں ہر چیز کی تفصیل ہے اور اس میں آئندہ اور گزشتہ کی خبریں موجود ہیں اور باطل کو اس کی طرف رہ نہیں ہے، نہ آگے سے نہ پیچھے سے اور وہ خدا تعالیٰ کا نور ہے۔

(خطبہ السہامیہ۔ روحانی خزائن جلد 16 صفحہ 103)

جاننا چاہئے کہ کھلا کھلا اعجاز قرآن شریف کا جو ہر ایک قوم اور ہر ایک اہل زبان پر روشن ہو سکتا ہے جس کو پیش کر کے ہم ہر ایک ملک کے آدمی کو، خواہ ہندی ہو یا پارسی یا یورپین یا امریکن یا کسی اور ملک کا ہو، ملزم و ساکت و لا جواب کر سکتے ہیں۔ وہ غیر محدود معارف و حقائق و علوم حکمیہ قرآنیہ ہیں جو ہر زمانہ میں اس زمانہ کی حاجت کے موافق کھلتے جاتے ہیں اور ہر ایک زمانہ کے خیالات کا مقابلہ کرنے کے لئے مسلح سپاہیوں کی طرح کھڑے ہیں۔ اگر قرآن شریف اپنے حقائق و دقائق کے لحاظ سے ایک محدود چیز ہوتی تو ہرگز وہ معجزہ تامہ نہیں ٹھہر سکتا تھا۔

(ازالہ اوہام۔ روحانی خزائن جلد 3 صفحہ 255-256)

قرآن شریف حکمتوں اور معارف کا جامع ہے اور رطب و یابس فضولیات کا کوئی ذخیرہ اپنے اندر نہیں رکھتا ہر ایک امر کی تفسیر وہ خود کرتا ہے اور ہر ایک قسم کی ضرورتوں کا سامان اس کے اندر موجود ہے۔

(ملفوظات جلد اول ص 52)

مشعل راہ

خدمت خلق اور خدام الاحمدیہ کے فرائض

حضرت مصلح موعود خلیفۃ المسیح الثانی فرماتے ہیں

بچوں میں نماز کی عادت، صبح کی عادت اور محنت کی عادت پیدا کرنی چاہئے۔ محنت کی عادت میں آوارگی سے بچنا خود بخود آجاتا ہے۔ میں امید کرتا ہوں کہ یہاں کی مجلس خدام الاحمدیہ بھی اور بیرونی جماعت کی مجالس بھی ان اصول کے ماتحت اپنے کام کو محنت سے سرانجام دیں گی۔ اور خدمت خلق کے کام کرنے میں کوئی عار نہیں سمجھیں گی۔

میں نے بارہا بتایا ہے کہ خدمت خلق کے کام میں جہاں تک ہو سکے وسعت اختیار کرنی چاہئے اور مذہب اور قوم کی حد بندی کو ہالائے طاق رکھتے ہوئے ہر مصیبت زدہ کی مصیبت کو دور کرنا چاہئے۔ خواہ وہ ہندو ہو یا عیسائی ہو یا سکھ۔ ہمارا خدا رب العالمین ہے اور جس طرح اس نے ہمیں پیدا کیا ہے اسی طرح اس نے ہندوؤں اور سکھوں کو بھی پیدا کیا ہے۔ پس اگر خدا ہمیں توفیق دے تو ہمیں سب کی خدمت کرنی چاہئے۔ یہاں قادیان میں بعض مجبور یوں کی وجہ سے ہم عارضی طور پر ہندوؤں سے سودا نہیں خریدتے۔ مگر بیسیوں ہندو اور سکھ ہمارے پاس امداد کے لئے آتے رہتے ہیں اور ہم ہمیشہ ان کی امداد کرتے رہتے ہیں۔ ایک دفعہ کانگریس کی ایک مشہور لیڈر یہاں آئیں اور انہوں نے مجھ سے ذکر کیا کہ یہاں کے ہندوؤں کو بہت تکلیف ہے۔ میں نے کہا میں ایسی بیسیوں مثالیں دے سکتا ہوں کہ جب یہ ہندو میرے پاس آئے اور میں نے ان کی امداد کی اور ان پر بڑے بڑے احسان کئے۔ چنانچہ بعض واقعات میں نے انہیں بتائے تھے۔ وہ نمیری باتیں سن کر حیران ہو گئیں اور کہنے لگیں یہ بات ہے۔ میں نے کہا کہ آپ ان سے پوچھ لیجئے کہ آیا فلاں فلاں مواقع پر میں نے ان کی مدد کی ہے یا نہیں۔

اور اب بھی میں ان کے ساتھ موقدہ طے پر حسن سلوک ہی کرتا ہوں۔ مگر انہوں نے پھر ہندوؤں سے پوچھا نہیں۔ شاید میری بات پر ہی اعتماد کر لیا یا انہیں پوچھنے کا موقع نہ ملا تو حسن سلوک میں کسی مذہب کی قید نہیں ہونی چاہئے اور جو شخص بھی اس قسم کے حسن سلوک میں مذہب کی قید لگا تا اور اپنے ہم مذہبوں کی خدمت کے کام کرنا تو ضروری سمجھتا مگر غیر مذہب والوں کی خدمت کرنا ضروری نہیں سمجھتا وہ اپنا نقصان آپ کرتا ہے اور دنیا میں لڑائی جھگڑے کی روح پیدا کرتا ہے۔

پھر جو (-) جماعتیں ہوتی ہیں ان کے لئے تو یہ بہت ہی ضروری ہوتا ہے کہ وہ ساری قوموں سے حسن سلوک کریں اور کسی کو بھی اپنے دائرہ احسان سے باہر نہ نکالیں تا تمام قومیں ان کی مداح بنیں۔ پس وہ خدمت خلق کے کاموں میں مذہب و ملت کے امتیاز کے بغیر حصہ لیں اور جماعت کے جو اغراض اور مقاصد ہیں ان کو ایسی وفاداری کے ساتھ لے کر کھڑے ہو جائیں کہ خدا تعالیٰ کے راستے میں ان کے لئے اپنی جان قربان کر دینا کوئی دوہرا نہ ہو۔ جب کسی قوم کے نوجوانوں میں یہ روح پیدا ہو جائے کہ اپنے قومی اور مذہبی مقاصد کی تکمیل کے لئے جان دے دینا وہ بالکل آسان سمجھنے لگیں اس وقت دنیا کی کوئی طاقت انہیں مار نہیں سکتی۔ جس چیز کو مارا جا سکتا ہے وہ جسم ہے۔ مگر جس شخص کی روح ایک خاص مقصد لے کر کھڑی ہو جائے اس روح کو کوئی فنا کرنے کی طاقت نہیں رکھتا، بلکہ ایسی قوم کا اگر ایک شخص مرے تو اس کی جگہ دس پیدا ہو جاتے ہیں۔

میں ہمیشہ یہ سمجھا کرتا ہوں کہ قصہ کہانیوں میں جو یہ ذکر آتا ہے کہ فلاں نے ایک دیوار تو اس کے خون کے قطرے سے دس دیوار پیدا ہو گئے۔ یہ وہی قتل کے ناممکن ہونے کو ایک قبیل کے رنگ میں بیان کیا گیا ہے اور اس میں یہی بتایا گیا ہے کہ جب کسی قوم کے ذہن میں راسخ طور پر کوئی نیک عقیدہ پیدا ہو جائے اس وقت اسے کوئی قتل نہیں کر سکتا اور اگر اس قوم کے کسی فرد پر کوئی شخص ہاتھ اٹھاتا ہے اور اسے قتل کرتا ہے تو اس کی موت ایسی شاندار موت ہوتی ہے کہ ہزاروں اس کے قائم مقام پیدا ہو جاتے ہیں۔ دنیا میں ہمیشہ یہ نظارہ نظر آیا ہے اور اب بھی یہ نظارہ نظر آ سکتا ہے۔ بشرطیکہ ہمارے نوجوان یہی روح اپنے اندر پیدا کریں۔ پھر نہ انہیں وطن میں کوئی نقصان پہنچا سکتا ہے اور نہ غیر ملک میں ان کو کوئی مٹا سکتا ہے کیونکہ وہ اس روح کے نتیجے میں وہی لوگ بن جائیں گے جن کو اسی دنیا میں خدا تعالیٰ ایسی زندگی دے دیتا ہے جس پر موت نہیں آتی اور ایسی حیات دے دیتا ہے جس پر فنا طاری نہیں ہوتی۔ (مشعل راہ ص 56)

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

ہفتہ 8 نومبر 2003ء

انڈیشنیں سروں	3-00 p.m	عربی سروں	1-30 a.m
درس القرآن	4-00 p.m	خطبہ جمعہ	2-35 a.m
تلاوت، درس القرآن، خبریں	5-35 p.m	درس القرآن	3-35 a.m
خطبہ جمعہ	6-20 p.m	ملاقات	4-00 a.m
بگڈ سروں	7-20 p.m	تلاوت، درس ملفوظات، خبریں	5-00 a.m
چلڈرنز کارنر	8-25 p.m	درس القرآن	6-00 a.m
درس حدیث	9-05 p.m	سیرت القرآن	7-30 a.m
مکتبگو	9-20 p.m	مجلس سوال و جواب	8-00 a.m
فرانسیسی سروں	9-40 p.m	تلاوت، درس حدیث	9-10 a.m
جرمن سروں	10-10 p.m	سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم	1-00 a.m
فرانسیسی سروں	11-15 p.m	تلاوت، خبریں	11-00 a.m

سوموار 10 نومبر 2003ء

لقاء مع العرب	12-15 a.m	لقاء مع العرب	11-30 a.m
عربی سروں	1-15 a.m	فرانسیسی سروں	12-30 p.m
چلڈرنز کارنر	2-15 a.m	مشاعرہ	1-35 p.m
سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم	2-45 a.m	انڈیشنیں سروں	2-30 p.m
درس القرآن	3-30 a.m	کہکشاں	3-30 p.m
مجلس سوال و جواب	4-00 a.m	درس القرآن	4-00 p.m
تلاوت، درس ملفوظات، خبریں	5-00 a.m	تلاوت، درس ملفوظات، خبریں	5-25 p.m
درس القرآن	6-00 a.m	بگڈ سروں	6-25 p.m
علمی خطبات "ذکر حبیب"	7-35 a.m	بستان وقف نو	7-25 p.m
چلڈرنز کارنر	8-35 a.m	تلاوت، درس حدیث	8-30 p.m
تقریر	8-45 a.m	مکتبگو	9-15 p.m
تلاوت، درس حدیث	9-15 a.m	فرانسیسی سروں	10-35 p.m
سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم	10-00 a.m	جرمن سروں	11-35 p.m

اتوار 9 نومبر 2003ء

لقاء مع العرب	12-35 a.m	لقاء مع العرب	12-35 a.m
عربی سروں	1-35 a.m	عربی سروں	1-35 a.m
چلڈرنز کارنر	2-15 a.m	کہکشاں	2-15 a.m
مجلس سوال و جواب	3-45 a.m	مجلس سوال و جواب	3-45 a.m
تلاوت، درس ملفوظات، خبریں	5-05 a.m	تلاوت، درس ملفوظات، خبریں	5-05 a.m
درس القرآن	6-00 a.m	درس القرآن	6-00 a.m
چلڈرنز کارنر	7-30 a.m	چلڈرنز کارنر	7-30 a.m
خطبہ جمعہ	8-05 a.m	خطبہ جمعہ	8-05 a.m
تلاوت قرآن کریم	9-05 a.m	تلاوت قرآن کریم	9-05 a.m
درس حدیث	9-25 a.m	درس حدیث	9-25 a.m
سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم	9-45 a.m	سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم	9-45 a.m
تلاوت، خبریں	11-05 a.m	تلاوت، خبریں	11-05 a.m
لقاء مع العرب	11-45 a.m	لقاء مع العرب	11-45 a.m
سینٹیش سروں	12-45 p.m	سینٹیش سروں	12-45 p.m
نارنج احمدیت کوز	1-40 p.m	نارنج احمدیت کوز	1-40 p.m
سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم	2-10 p.m	سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم	2-10 p.m

اسوۃ انسان کامل حق بندگی اور حق عبادت کو کمال تک پہنچانے والا وجود

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی ہمہ تن عبادت تھی، آنکھوں کی ٹھنڈک نماز تھی

آپ لمبی نمازیں پڑھتے، طویل قیام فرماتے اور شکرگزاری کا حق ادا کرتے

محترم حافظ مظفر احمد صاحب

قسط دوم آخر

ام المؤمنین حضرت سوڈ نہایت سادہ اور نیک حزان تھیں، ایک رات انہوں نے بھی اپنی باری میں نبی کریم ﷺ کے ساتھ نماز تہجد ادا کرنے کا ارادہ کیا اور حضور کے ساتھ جا کر نماز میں شامل ہوئیں، نامعلوم کئی نماز ساتھ ادا کر پائیں۔ مگر اپنی سادگی میں دن کو رسول کریم کے سامنے اس لمبی نماز پر جو تبصرہ کیا اس سے حضور بہت مظلوم ہوئے۔ کہنے لگیں "یا رسول اللہ! رات آپ نے اتنا لمبا رکوع کروایا کہ مجھے تو لگتا تھا مجھے جھکے کیسے مجھے تکبیر ہی نہ پھوٹ پڑے۔" حضور (جن کی ہر رات کی نماز ہی ایسی لمبی ہوتی تھی) ایک رات کی نماز پر یہ تبصرہ سن کر خوب مسکرائے۔

(الاصحابہ فی تفسیر الصحابہ جلد 7 ص 721)

حمد باری

یہ نمازیں بھی یاد الہی اور اللہ کی حمد سے خوب لبریز ہوتی تھیں اور اس پہلو سے اللہ کی حمد کرنے میں آپ کی ایک اور سبقت کی شان بھی کمال کر سامنے آتی ہے، جیسا کہ آپ کا نام "احمد" بھی قداوقی آپ ام ہاشمی تھے۔ اللہ کی حمد و ستائش روئے زمین پر اس شان سے کب ہوئی ہوگی جو آپ نے کر دکھائی۔

آپ اپنی اعلیٰ نماز کا آغاز تسبیح و حمد سے کرتے اور انکے لئے ایسے الفاظ کا انتخاب فرماتے کہ جن کو سوچ کر آج بھی روح و دہش آجاتی ہے۔ تسبیح و تہجد کے یہ نغمے اور ترانے جو کبھی حرا کی تہائیوں میں الایہ اور کبھی مکہ اور مدینہ کی خلوتوں میں آپ نے اپنے محبوب حقیقی سے سوز و گداز میں ڈوبی کیا کیا سرگوشیاں کیں۔ یہ تو احادیث کا ایک طویل باب ہیں۔ آپ نماز تہجد کا آغاز ہی "اللہم لک الحمد" سے کرتے کہ سب تعریف تیرے لئے ہے پھر رکوع سے کھڑے ہوتے تو عرض کرتے:-

"اے اللہ تیری اتنی تعریفیں کہ جن سے آسمان بھر جائے۔۔۔ اور اتنی تعریفیں کہ زمین بھی ان سے بھر جائے۔۔۔ اور اتنی حمد کہ آسمان و زمین کے بعد جو تو چاہے وہ بھی بھر جائے۔۔۔ اے تعریف اور بزرگی کے

لائق! کوئی ہے جو اس ایک حمد سے ہی بڑھ کر کوئی حمد پیش کر سکے؟

بسا اوقات آپ ساری ساری رات عبادت میں گزار دیتے۔ حضرت عبداللہ بن مسعود فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ کے ساتھ ایک رات نماز پڑھی۔ آپ اتنی دیر (نماز میں) کھڑے رہے کہ میں نے ایک نری بات کا ارادہ کر لیا۔ پوچھا گیا کہ کیا ارادہ تھا؟ فرمایا "میں نے سوچا کہ رسول اللہ کو چھوڑ کر بیٹھ جاؤں۔"

(بخاری کتاب الجمعہ باب طول القیام فی صلاة اللیل: 1067)

اسی طرح حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ ایک دفعہ آپ قرآن کریم کی ایک آیت ساری رات نماز میں پڑھتے رہے۔

حضرت ابو ذر بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ایک رات نماز پڑھنے کے لئے کھڑے ہوئے اور ساری رات ایک ہی آیت قیام، رکوع اور سجود میں پڑھتے رہے۔ یہاں تک کہ صبح ہوگئی۔ آپ سے پوچھا گیا کہ وہ کون سی آیت تھی۔ فرمایا "یہ آیت:- (المائدہ: 199)

خدایا! اگر تو انکس عذاب دینا چاہے تو وہ تیرے بندے ہیں اور اگر تو انکس بخشنا چاہے تو تو بہت غالب اور بڑی حکمتوں والا خدا ہے۔

(نسانی کتاب الافتتاح باب تردید الایة: 1000)

سبحان اللہ! خدا اور اس کے رسول کے دشمن آرام کی نیند سوز ہے ہیں اور خدا کا پیارا رسول بے قرار ہو کر گڑگڑا کر بارگاہ ایزدی میں ان کی مغفرت کا تقاضا ہے۔ حضرت عائشہ بیان فرماتی ہیں کہ آخری عمر میں جب حضور کے بدن میں کچھ موٹاپے کے آثار ظاہر ہوئے۔ تو بیٹھ کر تہجد ادا کرتے اور انکس لمبی تلاوت فرماتے۔ جب سورت کی آخری تیس یا چالیس آیات رہ جاتیں تو کھڑے ہو کر تلاوت کرتے پھر سجدے میں جاتے۔

(بخاری کتاب الجمعہ باب اذا صلی قاعدا: 1051)

حضرت ام سلمہ فرماتی ہیں:- "آپ کچھ دیر سوتے پھر کچھ دیر اٹھ کر نماز میں مصروف ہوتے پھر سوجاتے پھر اٹھ بیٹھتے اور نماز ادا کرتے۔ فرض صبح تک یہی حالت جاری رہتی۔"

(بخاری کتاب التفسیر باب بغفر اللک اللہ: 4460)

نماز میں خشوع

کبھی گھر کے لوگ سوجاتے تو آپ چپ چاپ بستر سے اٹھتے اور دعا و مناجات الہی میں مصروف ہو جاتے۔ حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ ایک رات میری آنکھ کھلی تو آپ کو بستر پر نہ پایا۔ کبھی کہ آپ کسی اور بیوی کے حجرے میں تشریف لے گئے ہیں۔ اندھیرے میں ادھر ادھر ٹٹولا تو دیکھا کہ پیشانی مبارک خاک پر ہے اور آپ سر سنجو و مصروف دعا ہیں۔ اے اللہ! تو پاک ہے اپنی تعریف کے ساتھ۔ تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ فرماتی ہیں "یہ دیکھ کر مجھے اپنے شہ پر ندامت ہوئی اور دل میں کہا۔ سبحان اللہ! میں کس خیال میں ہوں اور خدا کا رسول کس عالم میں ہے۔"

(نسانی کتاب عشرة النساء باب الغیبة) رات کے وقت جب سارا عالم کو خواب ہوتا لوگ میٹھی نیند سوز ہے ہوتے۔ آپ چپکے سے بستر چھوڑ کر بعض دفعہ سنسان قبرستان میں چلے جاتے اور ہاتھ اٹھا کر دعا میں مصروف ہو جاتے۔ ایک دفعہ حضرت عائشہ تجسس کیلئے پیچھے گئیں تو آپ جنت البقیع میں کھڑے دعا مانگ رہے تھے۔ اپنے رب سے بخوار و نیاز تھے۔ حضرت عائشہ سے فرمایا کہ تم نے یہ کیوں سوچا کہ خدا کا رسول تم پر ظلم کرے گا۔ (یعنی میں آپ کی باری میں کہیں اور کیسے جاسکتا تھا) پھر فرمایا مجھے جبریل نے آ کر تحریک کی کہ اہل بقیع کی بخشش کی دعا کروں اور میں نے خیال کیا تم سو گئی ہو اور اس لئے جگانا مناسب سمجھا۔

(نسانی عشرة النساء باب الغیبة) حضرت عائشہ کی ایک اور روایت ہے کہ ایک رات میری باری میں باہر تشریف لے گئے۔ کیا دیکھتی ہوں کہ ایک کپڑے کی طرح زمین پر پڑے ہیں اور

کہہ رہے ہیں۔ (اے اللہ) تیرے لئے میرے جسم و جاں سجدے میں ہیں۔ میرا دل تجھ پر ایمان لاتا ہے۔ اے میرے رب! میرے دونوں ہاتھ تیرے سامنے پھیلے ہیں اور جو کچھ میں نے ان کے ساتھ اپنی جان پر ظلم کیا وہ بھی تیرے سامنے ہے۔ اے عظیم! جس سے ہر عظیم بات کی امید کی جاتی ہے۔ عظیم گناہوں کو تو بخش دے۔

(مجمع الزوائد ہیثمی جلد 2 ص 128 مطبوعہ بیروت) پھر فرمایا "اے عائشہ! جبریل نے مجھے یہ الفاظ پڑھنے کیلئے کہا ہے تم بھی اپنے سجدوں میں یہ پڑھا کرو۔ جو شخص یہ کلمات پڑھے سجدے سے سر اٹھانے سے پہلے بخشا جاتا ہے۔"

عبادت سے محبت

رسول کریم کو اپنے رب کی عبادت ہر دوسری چیز سے زیادہ عزیز تھی۔ اپنی عزیز ترین بیوی حضرت عائشہ کے ہاں نوین دن باری آتی تھی۔ ایک دفعہ موسم سرما کی سردرات کو ان کے لحاف میں داخل ہو جانے کے بعد ان سے فرماتے ہیں کہ عائشہ! اگر اجازت دو تو آج رات میں اپنے رب کی عبادت میں گزار دوں وہ بخوشی اجازت دیتی ہیں اور آپ ساری رات عبادت میں روتے روتے سجدہ گاہ تر کر دیتے ہیں۔

(الدر المنثور فی تفسیر المائور جلد 6 ص 27 مطبوعہ بیروت) رسول کریم کی نماز میں خشوع و خضوع کا یہ عالم ہوتا تھا کہ روتے ہوئے سینے سے حنر یا اٹھنے کی طرح آواز آتی تھی۔

(مسند احمد جلد 4 ص 26 مطبوعہ مصر) حضرت عبداللہ بن رواحہ نے بجا طور پر آپ کی یہ تعریف کی کہ

یَسْبَغُ بِسَجْفَانِي خَبْثَةً غَن لِرَأْسِهِ كَمَا تَبِغُ اس وقت بستر سے الگ ہو کر رات گزار دیتے ہیں جب مشرکوں پر بستر کو چھوڑنا نیند کی وجہ سے

دل کی حفاظت اور صحت کا خیال

یہ سوتے جاتے اپنا کام جاری رکھتا ہے۔ ایسے سختی اور فرض شناس عضو کا خیال رکھنا ہم سب کا فرض ہے۔

چکنائیاں نہیں بھاتیں

ترتوالے انسان صدیوں سے پسند کرتا چلا آ رہا ہے، لیکن لذت کام و دہن فراہم کرنے والے یہ لقمے دل کو پسند نہیں ہوتے۔ ان کی کثرت اس کی کارکردگی پر حتمی اثرات مرتب کرتی ہے۔ آپ اگر صحت مند ہیں اور مستقبل میں بھی اس کے آرزو مند ہیں تو اصلی کمی کھانے کھا سکتے ہیں، لیکن دہن میں اس کی مقدار چھانے کے دو گھنٹوں سے زیادہ نہیں ہونی چاہئے۔ ایک صحت مند انسان کے ورزشی ہونے کی توقع بھی ہوتی ہے، اس لئے ورزش اور صحت کے ساتھ اتنی مقدار میں کمی بلکہ اس کے مقابلے میں بنیاتی تیل کا استعمال زیادہ مناسب اور بہتر ہوتا ہے۔ قلب کم چمکانی والی غذاؤں پر منہ نہیں بنانا بلکہ خوش ہوتا ہے۔

پھل، سبزیاں

پھل اور سبزیاں دل کی سن بھاتی ہوتی ہیں۔ ان میں رنگ، مٹھاس، خوش بو کے علاوہ جیاتین اور معدنی نمک بھی ہوتے ہیں۔ ان کے علاوہ ریشہ بھی ہوتا ہے جو فاضل چمکانی کو جذب کر کے اسے زگوں میں جمنے نہیں دیتا۔ پھل، سبزیاں اگر آپ کو بھاتی ہیں تو یقین کیجئے کہ یہ دل کو بھی اچھی لگتی ہیں۔ شریانیں صاف اور چمک دار ہوں، خون چمکانیوں کی وجہ سے گاڑھا نہ ہوتو یہ زیادہ عمدہ انداز میں اپنا کام جاری رکھتا ہے۔

نشے اسے پسند نہیں

نشیات میں تمباکو، الکل اور ہر وہ نشہ آور شے شامل ہے کہ جو انسان خود فراموشی اور بڑھم خویش سکون کے لئے استعمال کرتا ہے۔ تمباکو کے مہلک اثرات نے اسے سب سے بڑا "انسان دشمن نشہ" قرار دے دیا ہے۔ اس کیفیت اور زہریلے دھوکے سے اپنے قلب کا گلہ نہ کھوئیے۔

دباؤ سے بچئے

ذہن فکرو کثرت سے پریشان ہوتو اس کے اثرات پورے جسم کی طرح دل پر بھی مرتب ہوتے ہیں ٹھکرات انسانی زندگی کا حصہ ہیں۔ ان کا صحیح اور مثبت انداز میں مقابلہ کرنے سے مسائل کی گتیاں سلجھ سکتی ہیں۔

آج کا انسان حرص و ہوس کا مارا ہوا ہے اسے حسد، بغض و عداوت، بے چارہ پنوں، شکایتوں، گلے ٹھکوں اور ناشکری جیسے منفی جذبات نے اپنی پکڑ میں

باقی صفحہ 6 پر

"انسان کے جسم میں ایک ٹوٹھا ہوتا ہے۔ یہ اگر صحیح ہو تو پورا جسم بھی صحیح رہتا ہے۔" اس حدیث شریف میں جس عضو کو ٹوٹھا بتایا گیا ہے اس سے مراد دل ہے۔ اس کی صحت اور صحیح کارکردگی سے ہی انسانی جسم کی صحت اور کارکردگی درست رہ سکتی ہے۔

دل کی صحت کے لئے پوری دنیا سرگرداں ہے، کیوں کہ ترقی اور تحقیق کی تیز رفتاری، آرام اور سہولتوں کے باوجود جسم کا یہ ٹوٹھا اجڑی سے بیمار ہو رہا ہے۔ دنیا میں دل کے امراض بڑھ رہے ہیں۔ چنانچہ دیگر امراض کی طرح ان کا مقابلہ کرنے کے لئے عالمی یوم شہور آگئی عام کرنا ہوتا ہے۔

ماں کے پیٹ سے قبر کی گود میں پہنچنے تک رات دن برسوں دھڑکنے والا دل بہت مضبوط عضل ہوتا ہے۔ برسوں کی محنت مشقت، جہنی اور جسمانی دباؤ کے باوجود

کد پھر نہیں رکھیں گے۔

(بخاری کتاب الجمعة باب قیام النبی باللیل من نومہ: 1073)
مہینہ کے نصف اول میں اکثر روزے رکھتے اور مہینہ میں تین دن معمولاً روزہ رکھتے۔ بالعموم مہینہ کے پہلے سوموار اور اگلے دونوں جمعرات کے دن۔
(مسلم کتاب الصیام باب استصحاب صیام ثلاثة ایام من کل شهر: 1972)
فرمایا کرتے تھے کہ سوموار اور جمعرات کو اعمال (خدا کے حضور) پیش ہوتے ہیں اور میں پسند کرتا ہوں کہ میرے عمل اس حالت میں پیش ہوں کہ میں روزہ دار ہوں۔

(ترمذی کتاب الصیام باب فی صوم یوم الانثین)
اس کے علاوہ محرم کے پہلے دس دن، اور شوال کے پہلے چھ دن (2 شوال سے ساتویں تک) آپ روزے رکھتے تھے۔ عام حالات میں آپ بھی گھر تشریف لاتے پوچھتے کچھ کھانے کو ہے۔ جواب ملتا کچھ نہیں۔ فرماتے تو میں آج روزہ رکھ لیتا ہوں۔

(ترمذی کتاب الصوم)
کبھی کبھی "صوم وصال" بھی رکھتے یعنی متواتر کئی دن تک روزہ رکھتے، درمیان میں افطار نہ کرتے تھے لیکن صحابہؓ کو آپ نے اس سے روکا اور فرمایا کہ مجھے اللہ تعالیٰ کھلا پلا دیتا ہے۔

(بخاری کتاب الصوم باب بركة السحور من غفر العجاہ: 1788)
الغرض رسول خدا ﷺ کی زندگی ہمہ تن عبادت تھی۔

فرماتی ہیں "کبھی پوری رات آپ قیام فرماتے۔ سورہ بقرہ، آل عمران اور سورہ نساء تلاوت کرتے۔ جب کوئی عذاب کی آیت آتی تو خدا سے پناہ طلب کرتے اور جب کوئی رحمت کی آیت آتی تو اس کے لئے دعا کرتے۔"

(نسانی کتاب الافتتاح باب مسألة القاری اذا مز بآية رحمة: 999)

تلاوت قرآن سے شغف

رمضان کے مہینہ میں کثرت سے قرآن کریم کی تلاوت فرماتے۔ حضرت جبرئیل علیہ السلام کے ساتھ ہر ماہ رمضان میں قرآن کریم کی دہرائی فرماتے۔ وفات سے قبل آخری رمضان میں آپ نے دوبار قرآن کریم دوہرایا۔

(بخاری کتاب المناقب باب علامات النبوة فی الاسلام)
آپ قراءت بلند آواز سے فرماتے کہ لوگ بستروں میں پڑے آپ کی آواز سنتے۔ کلام الہی سن کر آپ پر رقت طاری ہوجاتی۔ آنکھوں سے آنسو جاری ہوجاتے تھے۔ حضرت عبداللہ بن مسعود سے ایک روز آپ نے فرمایا "قرآن سناؤ" جب وہ اس آیت پر پہنچے فَكَيْفَ إِذَا جِئْنَا مِنْ كُلِّ أُمَّةٍ بِشَهِيدٍ وَإِنَّا بِآيَاتِنَا لَنَدْرِجُ۔ ہاتھ کے اشارے سے فرمایا بس کرو۔

(بخاری کتاب الفضائل القرآن باب قول المقرئ للقرآن حسبك)
حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ ایک سفر میں رسول اللہ کے ساتھ مجھے ایک رات گزارنے کا موقع ملا۔ آپ نے بسم اللہ کی تلاوت شروع کی اور رو پڑے یہاں تک کہ روتے روتے گر گئے۔ پھر میں مرتبہ بسم اللہ پڑھی ہر دفعہ آپ روتے روتے گر پڑتے۔ پھر آخر میں مجھے فرماتے گئے وہ شخص بہت ہی نامراد ہے جس پر زمین اور آسمان خدا بھی رحم نہ کرے۔

(الاتعاف للزیبیری ج 4 ص 505 بحوالہ الوفا للجزوی ص 549 بیروت)

روزہ کی عبادت

روزہ کی عبادت کا بھی آپ خاص اہتمام فرماتے تھے۔ نبوت سے قبل عربوں کے دستور کے مطابق دسویں محرم روزہ رکھتے۔ نبوت کے بعد قیام مکہ کے دوران آپ کئی مہینوں تک روزہ رکھتے رہے۔ مدینہ میں رمضان کے روزے فرض ہوئے۔ رمضان کے علاوہ مدینہ میں آپ شعبان کا اکثر مہینہ روزے رکھتے تھے۔

(بخاری کتاب الصوم باب صوم شعبان: 1834)
سال کے باقی مہینوں میں یہ کیفیت رہتی کہ روزہ رکھنے پر آتے تو معلوم ہوتا تھا کہ آپ بھی روزہ نہ چھوڑیں گے۔ پھر روزہ چھوڑ دیتے تو ایسا معلوم ہوتا

بہت بوجھل ہوتا ہے۔
(بخاری کتاب الجمعة باب فضل من تعار من اللیل: 1087)

رمضان میں عبادت کا اہتمام

آپ کی عبادات اور دعاؤں کا عام معمول تھا۔ رمضان کے مہینہ میں آپ کی عبادات میں بہت اضافہ ہوجاتا۔ خصوصاً رمضان کے آخری عشرہ کے دوران احتکاف میں تو بہت زیادہ عبادت کرتے۔ حضرت عائشہ فرماتی ہیں۔ "جب رمضان کا آخری عشرہ شروع ہوتا تو آپ کمر بستہ کس لیتے۔ بیدار رہ کر راتوں کو زندہ کرتے، خود بھی عبادت کرتے، اہل بیت کو بھی جگاتے۔ اس آخری عشرہ میں آپ احتکاف بھی فرماتے۔"

(بخاری کتاب صلاة التراويح باب العمل فی العشر الاواخر من رمضان: 1884)
آنحضرتؐ سارا وقت خدا کے گھر میں بیٹھ کر یاد الہی اور عبادت میں مصروف رہتے۔ حضرت انس کا بیان ہے کہ ایک دفعہ رسول کریمؐ کچھ بیمار تھے۔ صحابہ نے عرض کیا یا رسول اللہ! آج کچھ بیماری کا اثر آپ پر نمایاں ہے۔ فرماتے گئے "اس کمزوری" کے باوجود آج رات میں نے طویل سورتیں نماز تہجد میں پڑھی ہیں۔

(الوفا باحوال المصطفى للجزوی ص 511 بیروت)
صحابہ کرام رسول اللہ کی کثرت عبادت کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ آپ اس قدر لمبی نمازیں پڑھتے اور اتنا طویل قیام فرماتے کہ آپ کے پاؤں سوج جاتے۔ آپ سے عرض کی گئی کہ اس قدر مشقت کیوں کرتے ہیں؟ حالانکہ اللہ تعالیٰ آپ کی بخشش کا اعلان فرمایا کہ آپ کو مصوم و بے گناہ قرار دے چکا ہے تو آپ نے فرمایا اے عائشہ! کیا میں (اس نعمت پر) عبادت گزار اور شکر گزار انسان نہ ہوں؟

(بخاری کتاب التفسیر باب لیغفر لک اللہ ماتقدم: 4459)
عبادت الہی کی خاطر آرام طلبی ہرگز پسند نہ تھی۔ ایک رات حضرت حصہ نے آپ کے بستر کی چارچیں کر دیں۔ صبح آپ نے فرمایا "رات تم نے کیا بچھایا تھا۔ اسے اکہرا کرو اس نے مجھے نماز سے روک دیا ہے۔"

(النسائل النبویہ للترمذی باب ماجاء فی فراش رسول اللہ)
قرآن کی تلاوت بھی ایک عبادت ہے۔ نبی کریمؐ کو تلاوت کلام پاک سے بھی خاص شغف تھا۔ روزانہ سورتوں کی مقررہ تعداد عشاء کے وقت تلاوت فرماتے، پچھلی رات بیدار ہوتے تو کلام الہی زبان پر جاری ہوتا۔ (یموما آل عمران کا آخری کوع تلاوت فرمایا کرتے) رات کے وقت نماز میں نہایت وجد اور ذوق و شوق سے ٹھہر ٹھہر کر قرآن پڑھتے۔ حضرت عائشہؓ

حقائق الاشیاء

(4)

اے میرے رب! مجھے اشیاء کے حقائق دکھا

قرآن کریم کے بیان کردہ سائنسی اسرار و رموز

از المصنات سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع

مرتبہ: محمد محمود طاہر

روزے کے انسانی صحت

پراثرات

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے اپنے خطبہ جمعہ فرمودہ 17 جنوری 1997ء میں سورۃ البقرہ آیت نمبر 184-185 کی روشنی میں روزوں کے فوائد کا تذکرہ فرمایا۔ روزوں کے ذریعہ غربت کے خاتمہ اور انسان کے جسم پر جو صحت مند اثرات مرتب ہوتے ہیں اس کے ذکر میں حضور فرماتے ہیں کہ:-

(اللہ تعالیٰ فرماتا ہے) (-) اگر تم روزے رکھو تو یہ بہت بہتر ہے "ان کنتم تعلمون" اگر تم اس بات کو جانتے۔ یہاں جب اجازت دئی ہے فدیہ کی اور اگر مریض ہو یا سفر پر ہو تو ہر بات یہ فرمائی ہے کہ پھر بعد کے ایام میں روزے رکھو تو سوال یہ ہے کہ پھر "ان تصوموا خیر لکم" کا کیا مطلب ہے۔ اس کا یہ مطلب نہیں ہے کہ بیمار ہو تب بھی رکھو یہ تمہارے لئے بہتر ہے سفر پر ہو تب بھی رکھو یہ تمہارے لئے بہتر ہے ہرگز اس کا یہ مطلب نہیں ہے اس کا مطلب یہ ہے کہ فدیہ تو تم دے دو گے لیکن روزے نہیں اس سے کٹ جائیں گے روزے کا فریضہ قائم رہے گا۔ اس لئے فدیہ دے کر یہ نہ سمجھو کہ روزے کے فرض سے تم بری الذمہ ہو گئے۔ فدیہ دو اور وہ بھی تمہارے لئے بہتر ہے لیکن روزے اپنی ذات میں ایسے فوائد رکھتے ہیں کہ جب بھی تمہیں توفیق ملے تم ضرور رکھو۔

"وان تصوموا" (-) کا ایک معنی تو یہ ہے کہ تم اگر غور کرو تو یہ بات سمجھ لو گے کہ روزوں میں اور بھی بہت سی خیریں اور برکتیں ہیں اور اس سے فائدہ اٹھانا تمہارے اپنے فائدے کی بات ہے لیکن "ان کنتم تعلمون" میں ایک مضمون کاش کا بھی پایا جاتا ہے۔ کہ اسے کاش تمہیں معلوم ہوتا کہ روزے میں کیا کیا فوائد ہیں۔ اور اگر یہ معلوم ہوتا تو "تطوع خیراً" کا مضمون روزوں کے ساتھ بھی چسپاں ہو جاتا۔ پھر تم کو کوشش کرتے کہ صرف رمضان کے فرض روزے ہی نہ رکھتے بلکہ "تطوع خیراً" کے تابع نقلی روزے بھی بہت رکھتے مگر تمہیں پتہ نہیں کہ

روزے کے فائدے کیا کیا ہیں۔ اس نفلہ نگاہ سے روزے کے فوائد کے تعلق میں میں آپ کے سامنے چند اور باتیں بھی رکھنا چاہتا ہوں۔

غذا کی کمی اور بہتات

ایک تو ایسی بات ہے جس کا غریب ملکوں سے زیادہ امیر ملکوں سے تعلق ہے۔ غریب ملکوں میں فاقہ کشی کی مصیبت ہے جس کا ذکر فریضے کے تعلق میں میں نے کیا ہے۔ امیر ملکوں میں زیادہ کھانے کی مصیبت ہے اور غذا کی بہتات جو ہے اس نے مصیبت ڈالی ہوئی ہے اس لئے یہاں کے جتنے بھی اشتہار اور پروگرام وغیرہ آپ دیکھتے ہیں ان میں یہ نغمے تائے

جاتے ہیں کہ مونٹا پیا کیسے دور کرتا ہے اور اس کے لئے نئی نئی ترکیبیں ایجاد ہو رہی ہیں، نئی نئی دوائیاں بن رہی ہیں۔ اب کسی بھوکے ملک میں جا کر آپ یہ اشتہار شائع کریں تو لوگ اشتہار بھاز کے اشتہار لکھنے والوں کی جان کے درپے ہو جائیں مگر یہاں یہی بیماری ہے۔ بہتات، کوئی چیز حد سے زیادہ دستیاب ہو پتہ نہ ہو کہ کیا گرتا ہے اس کا۔ اب پیچھے جب وہ ان کی کرسی گزری ہے تو کھا کھا کے انہوں نے ستیاناس کر لیا اپنی صحت کا۔ دن رات چرنے کا شغل تھا کہ اس طرح کرسی منائی جا رہی ہے اور کسی نے کہا کہ سب کچھ، ساری دولت کرسی کے دن گندی تالیوں میں بہا دینا یہ مدعا معلوم ہوتا ہے کرسی کا۔ تو خدا تعالیٰ دونوں طرف نصیحت فرماتا ہے۔ ایک طرف ان لوگوں کے لئے جن لوگوں کے پاس نہیں ہے ان کے لئے کئی نصیحتیں ہیں۔ ایک یہ بھی جس کا میں نے ذکر کیا کہ اپنے غریب بھائیوں کا خیال کرو، روزے کی بھوک کی جب تکلیف پہنچے اس وقت سوچا کرو کہ خدا کے کتنے بندے ہیں جو روزمرہ کی معمولی ضرورتوں کے بھی محتاج بنے بیٹھے ہیں ان کے پاس کچھ نہیں ہے کھانے کو۔ اور پھر اس کے نتیجے میں جو تقویٰ پیدا ہو وہ ان چند ایام تک محدود نہ رہے بلکہ جیسا کہ میں نے قرآن کریم کی آیات سے استنباط کیا ہے وہ مستقل تمہاری دولت بن جائے۔

غربت کا احساس

"ایما معدودات" کی تکلیف ایسے

غذا کی طرف پھیر دیتے ہیں اور ذکر الہی میں ایک لطف آنا شروع ہو جاتا ہے اور وہ لطف ہے جو آپ کی روح کو تازہ کرتا ہے، اس کی مضبوطی کا انتظام کرتا ہے اور جسم پہ جو زائد چیزیں چڑھی تھیں ان کو ہٹاتا ہے۔

روزے اور امیروں کی صحت

پس روزے کا امیروں کی صحت کے ساتھ بڑا بھاری تعلق ہے۔ لیکن اگر امیر روزے کا انتقام دونوں کناروں پر لیں یعنی جب افطاری کریں تو اتنا کھائیں اور ایسی ایسی عجیب نعمتیں کھائیں کہ عام روزمرہ دنوں میں بھی وہ نہیں کھاتے تھے تاکہ روزے کا بدلہ اتارا جائے۔ اور رات جو سوچ میں پڑے پھر دوسرے دن سحری کے وقت اس عزم کے ساتھ بیٹھیں کہ اب ہم نے بھوک کو قریب نہیں چھوڑنے دینا۔ اتنا کھائیں گے کہ صبح آنکھ کھلے تو عذاب بن جائے۔ معدے میں تیزاب اہل رہے ہوں۔ مصیبت پڑی ہوئی ہو اور پھر علاج سو کر کیا جائے تاکہ اور سوئیں اور اس مصیبت سے نجات ملے اور سو سو کر جس طرح بھی بن پڑے افطاری کا انتظار ہو۔ اگر یہ مقصد ہے رمضان کا اور روزوں کا تو یہ تو تمہیں پہلے حال سے بدتر کر کے چھوڑ جائے گا۔ اس لئے مقصد کو سمجھیں اور اس مقصد کو پیش نظر بھی رکھیں۔ بچوں کو بھی سمجھائیں کہ اگر تم نے بھوک کا حزد دیکھا ہی نہیں اور تمہیں پتہ نہیں کہ بھوک کے وقت تمہیں ذکر الہی کرنا چاہئے اور اللہ تعالیٰ کی یاد میں وقت صرف کر کے جو بھوک کی بے چینی ہے اسے کم کرتا ہے۔

رضائے الہی کی تلاش

اب یہ جو مضمون ہے بدنی غذا کی کاروباری غذا کے ذریعہ از الہ کرنا یہ مضمون حضرت مسیح موعود نے بڑی عمدگی کے ساتھ، بڑی تفصیل سے کھول کر ہمارے سامنے رکھا ہے۔ لیکن ایک اور بات میں آپ کو یہ بتا دوں اس تعلق میں کہ یہ جو فدیہ ہے اس کے علاوہ بھی رمضان میں افطاریاں کرانے کا رواج چل پڑتا ہے جو بسا اوقات اس مقصد کے خلاف ہو جاتا ہے جو میں اب بیان کر رہا ہوں۔ وہ سمجھتے ہیں کھانا کھانا افطاری کرانا چونکہ ثواب کا کام ہے اس لئے ہم جتنی زیادہ کھا جائے کر افطاریاں کرائیں گے، لوگوں کو بھیجیں گے اتنا ہی ہمارا رمضان کامیابی سے گزرے گا۔ اس میں کوئی شک نہیں حضرت اقدس محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے یہ ثابت ہے کہ افطاری کرانا ایک نیکی کا کام ہے اور غریب کو روزہ رکھوانا بھی ایک نیکی کا کام ہے۔ مگر قرآن کریم فرماتا ہے کہ ایسی نیکی نہ رکھو فرماتا ہے، "لا یسکون دولۃ" (-) کہ جو خدا تعالیٰ نے تمہیں نعمتیں عطا فرمائی ہیں مختلف صورتوں میں۔ بعض دفعہ خدا تعالیٰ اس زمانے میں جہاد کے نتیجے میں بہت ہی کثرت سے دولتیں صحابہ کو عطا کرتا رہا تو اس کے مصارف کا بیان کرتے ہوئے متوجہ فرمایا کہی لا (-) جب خدا تعالیٰ تمہیں باحیثیت بنائے، تمہارے

غریب بھائیوں کی تکلیف کا احساس دلانے جو ہمیشہ بھوکے رہتے ہیں کسی رمضان کی وجہ سے تو بھوکے نہیں رہتے۔ تو ایک عارضی تکلیف ایک مستقل راحت کا سامان پیدا کر دے گی۔ اور جو تمہیں سکون نصیب ہوگا فریبوں کو کھانا کھلا کر اور فریبوں کی خدمت کے ذریعے یہ سکون مستقل ہو جائے گا اور بھوک کی تکلیف عارضی تھی۔ پس دوسرا پہلو جو اس کا ہے تم اپنی صحت کا بھی خیال کرو۔ بھوکے رہتے ہو تو سارا دن یہ سوچ کر نہ گزارنا کہ جب روزہ ختم ہوگا تو پھر یہ یہ نعمتیں کھاؤں گا۔ اتنا زیادہ کھاؤں گا کہ سارے روزے کی کسر مٹا دوں گا۔

صحت اچھی ہوگی

بلکہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں "صوموا تصحوا" روزے رکھو کہ تمہاری صحت اچھی ہو اور صحت اچھی تھی ہو سکتی ہے کہ اگر آپ روزوں سے یہ سبق سیکھیں کہ ہم جو بہت زیادہ کھایا کرتے تھے بڑی سخت ہے تو فقیہی رمضان نے ہمیں یہ کھانے کا سلیقہ سکھادیا ہے درحقیقت اس سے بہت کم پر ہمارا گزارہ ہو سکتا ہے جو ہم پہلے کھایا کرتے تھے تو اپنی خوراک بچاؤ اور اس کے ساتھ اپنی صحت کی حفاظت کرو۔

بہترین ڈانٹنگ

اب امر واقعہ یہ ہے کہ اس سے بہتر ڈانٹنگ کا اور کوئی طریق نہیں ہے جو روزوں نے ہمیں سکھایا۔ حضرت مسیح موعود اس مضمون پر مزید روشنی ڈالتے ہوئے فرماتے ہیں کہ روزے میں کھانا کم کرنا لازم ہے کیونکہ کھانا کم کئے بغیر جو اعلیٰ مقصد ہے روزے کا وہ پورا نہیں ہو سکتا۔ یعنی صرف یہ نہیں کہ کچھ وقت بھوکے رہنا ہے بلکہ دونوں کناروں پر بھی صبر سے کام لو اور نسبتاً اپنی غذا تھوڑی کرتے چلے جاؤ۔ فرماتے ہیں اس کے بغیر انسان کی توجہ اللہ تعالیٰ کی طرف نہیں ہو سکتی۔ ذکر الہی کے متعلق حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ ذکر الہی ایک روحانی غذا ہے اور روزمرہ کا کھانا۔ ایک جسمانی غذا ہے۔ تو رمضان کی برکت یہ ہے یا روزوں کی برکت یہ ہے کہ وہ جسمانی غذا سے ہماری توجہ روحانی

اموال میں برکت دے تو تحفے دینے کا اس دوامند ہونے سے یا خدا تعالیٰ کی نعمتیں حاصل ہونے سے طبی تعلق ہے، ہر امیر تو یہ نہیں کرتا بعض امیر تو اور بھی بخوش ہوتے جاتے ہیں، مگر عام طور پر جس کے اچھے دن آئیں جس کو خدا تعالیٰ کوئی نعمت عطا کرے وہ چاہتا ہے کہ اپنے بھائی کو بھی اس سے خوش کرے اس کا بھی حصہ ڈالے تو اس زمانے میں جب خدا تعالیٰ کسی قوم کے دن بدل رہا ہوتا ہے ان کو دنیاوی نعمتیں عطا کرتا ہے تو ایک دوسرے کو تحائف دینا ایک دوسرے کی ضرورتیں پوری کرنے کا جو رواج ہے یہ از خود تقویت پا جاتا ہے۔ اس تعلق میں فرمایا لیکن یہ یاد رکھنا۔ کسی (-) یہ نہ ہو کہ تم امیروں کو ہی بھیجتے رہو چیزیں جب خدا نعمتیں عطا کرتا ہے تو وہ دولت جو امیروں کی سطح پر اوپر اور پر گھومتی رہے اس کا خدا سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ وہ تمہارے معاشرتی تقاضے ہیں تمدنی تقاضے ہیں۔ جب تم ایک خاص سوسائٹی سے تعلق رکھتے ہو تو آپس میں ایک دوسرے کو تحفے دینا یہ خدا کی خاطر نہیں ہوا کرتا۔ اگر خدا کی خاطر تحفے دینے ہیں تو اوپر سے نیچے کی طرف تحفے بھاد۔ اور وہ لوگ جو مجبور اور غریب ہیں اگر پوری طرح نہیں تو نسبتاً غریب ہیں ان کو دیا کرو۔ تو جہاں تک نفع کا تعلق ہے یہ تو آپ باہر بھیج سکتے ہیں مگر افخاریاں باہر نہیں بھیج سکتے اور اس کا بھی بڑا رواج ہے۔ اس کا مل یہ ہے کہ افخاریاں اپنے سے امیروں کو یا اپنے ہم پلہ امیروں کو بھیجنے کی بجائے ڈھونڈیں کہ نسبتاً کون مسکین لوگ ہیں خدا کے اور یہ مسکینی جو ہے یہ ایک نسبتی چیز ہے ضروری نہیں کہ ایسا غریب ہو کہ اس کو صدقہ ہی دیا جائے۔ حالات الگ الگ ہیں بعضوں کو کم ملتا ہے۔ بعضوں کو زیادہ ملتا ہے۔

باعث ثواب افطاری

تو وہ لوگ جو خدا کی خاطر کسی کو خوش کرنا چاہتے ہیں ان کو چاہئے کہ ڈھونڈیں ایسے لوگ جن کا کمانے پینے کا معیار روزمرہ کا اتنا اونچا نہیں جتنا ان کا ہے۔ اور وہ اگر ان کو بھیج دیں تو اس آیت کے مضمون کے مطابق وہ اپنے ہی جیسے دین مندوں میں دولت کے پھل لگانے کے مترادف نہیں رہے گا۔ پس افخاریوں میں بھی بہتر یہی ہو کہ آپ اپنے مسکینوں کو دیکھیں، ارد گرد جگہ تلاش کریں اور روزمرہ واقف جو آپ کے دکھائی دیتے ہیں ان کو بھیجیں مگر صدقے کے رنگ میں نہیں۔ کیونکہ افطاری کا جو تعلق ہے وہ صدقے سے نہیں ہے۔ افطاری کا تعلق محبت بڑھانے سے ہے اور رمضان کے مہینے میں اگر آپ کچھ کھانا بنا کر بھیجتے ہیں تو طبی طور پر محبت بھی بڑھتی ہے اور دعا کی طرف بھی توجہ پیدا ہوتی ہے۔ اگر آپ اس عزت اور احترام سے چیز دیں کسی غریب کو یا ایسے شخص کو جو نسبتاً غریب ہے کہ اس میں محبت کا پہلو غالب ہو اور صدقے کا کوئی دور کا عنصر بھی شامل نہ ہو تو یہ وہ افطاری ہے جو آپ کے کمانے باعث ثواب بنے گی اور آپ کے حالات بھی سدھارے گی

اور اللہ تعالیٰ کے فضل کے ساتھ اس طرح لوہے پر لکھنے طبتوں کے درمیان آپس میں محبت پہلے سے زیادہ مضبوط ہو جاتی ہے۔

(الفضل، 7 مارچ 1997ء)

بقیہ صفحہ 4

لے رکھا ہے۔ ان پر قابو پا کر آپ دل کو جسم میں رد ونا ہونے والے معرکیائی تغیرات و اثرات سے محفوظ رکھ سکتے ہیں۔ شکر و قناعت، مثبت کوشش و سعی کے بعد توکل کی راہ اختیار کرنے کی عادت اختیار کر کے دل کی بڑی مدد کی جاسکتی ہے۔ وہ مطمئن رہے تو اس سے بڑھ کر کوئی نعمت نہیں ہو سکتی۔

ورزش اس کی دوست ہے

دنیا میں قیقتات کی کثرت اور خوراک میں اضافے کے ساتھ، ورزش اور کھیل کود کی عادت تیزی سے گھٹتی جا رہی ہے، جس کی وجہ سے شریانوں میں چربی اور کیشیم وغیرہ کے جمنے سے تنگی پیدا ہو رہی ہے۔ نوجوانوں کی بڑھتی ہوئی تن آسانیاں خون کے آنسو رلائی ہیں۔ جو لوگ کھانے پینے کی طرح ورزش اور کھیل کود کو اپنے لئے لازمی بنا لیتے ہیں، اس سے ان کے دل کو بڑی تقویت ملتی ہے۔ رگوں کے صاف رہنے سے قلب کو ان میں خون رواں رکھنے میں بڑی آسانی ہوتی ہے۔ اس سے زیادہ محنت کرنی پڑتی ہے۔

بیمار ہونے کی صورت میں

دل آپ سے درست اور بروقت علاج و تشخیص کی توقع رکھتا ہے۔ معالج کے مشورہ کے مطابق غذائی احتیاط اور دواؤں کے استعمال، وزن میں کمی اور ورزش کے ذریعے سے اسے نئی زندگی مل سکتی ہے۔ یوں زندگی کی ڈور بھی ٹوٹ سکتی ہے۔ دل کے ان چند تقاضوں کو پورا کیجئے۔ اسے مٹانے رکھیے۔ زندگی کے لطف، محبت کے مزے، ذہن کا سکون، مہمانیت قلب اور بہتر ذہنی و جسمانی کارکردگی لازماً آپ کے حصے میں آئیں گے۔ قلب کی مدد، اس کی حفاظت کیجئے۔

وصایا
ضروری نوٹ
 مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر **بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔ سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 35327 میں صباح النور قریشی بنت

عبدالرشید قریشی قوم قریشی پیشہ طالب علمی عمر 17 سال بیعت پیدا آئی احمدی ساکن دارالرحمت غربی ربوہ ضلع جھنگ بھائی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 2003-6-17 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 100/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیت اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حادی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ طلائیاں بالیاں وزنی 4 گرام مالیتی -2000/ روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -100/ روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیت اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حادی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ اللامتہ لثقی محمود احمد وصیت نمبر 26750 گواہ شد نمبر 2 محمد امجد موصیہ

مسل نمبر 35328 میں سعیدہ بیگم زوجہ متبول احمد قوم راجھت پیشہ خانہ داری عمر 55 سال بیعت پیدا آئی احمدی ساکن دارالرحمت وسطی ربوہ ضلع جھنگ بھائی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 2003-7-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ نقد رقم -70000/ روپے۔ حق نمبر -3000/ روپے۔ طلائیاں زیورات وزنی 6 تو لے مالیتی -36000/ روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -300/ روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیت اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حادی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ اللامتہ سعیدہ بیگم زوجہ متبول احمد دارالرحمت وسطی ربوہ گواہ شد نمبر 1 رانا متبول احمد خاندان موصیہ گواہ شد نمبر 2 سید بشر احمد وصیت نمبر 24194

مسل نمبر 35329 میں امتہ الثانی بنت محمد امجد قوم آرائیں پیشہ طالب علمی عمر 17 سال بیعت پیدا آئی احمدی ساکن دارالفضل شرقی ربوہ ضلع جھنگ بھائی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 2003-7-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -100/ روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیت اپنی ماہوار آمد کا جو

بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حادی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ اللامتہ امتہ الثانی بنت محمد امجد دارالفضل شرقی ربوہ گواہ شد نمبر 1 محمود احمد وصیت نمبر 26750 گواہ شد نمبر 2 محمد امجد موصیہ مسل نمبر 35330 میں لثقی انجم بنت محمد امجد قوم آرائیں پیشہ طالب علمی عمر ساڑھے اٹھارہ سال بیعت پیدا آئی احمدی ساکن دارالفضل شرقی ربوہ ضلع جھنگ بھائی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 2003-7-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ طلائیاں بالیاں وزنی 4 گرام مالیتی -2000/ روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -100/ روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیت اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حادی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ اللامتہ لثقی محمود احمد وصیت نمبر 26750 گواہ شد نمبر 2 محمد امجد موصیہ

مسل نمبر 35331 میں سللی کوکب بنت محمد امجد قوم آرائیں پیشہ طالب علمی عمر ساڑھے اٹھارہ سال بیعت پیدا آئی احمدی ساکن دارالفضل شرقی ربوہ ضلع جھنگ بھائی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 2003-7-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ طلائیاں بالیاں وزنی 4 گرام مالیتی -2000/ روپے۔ حق نمبر -50000/ روپے۔ طلائیاں انگوٹھی وزنی 6 گرام مالیتی -3500/ روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -200/ روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیت اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حادی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ اللامتہ سللی کوکب بنت محمد امجد دارالفضل شرقی ربوہ گواہ شد نمبر 1 محمود احمد وصیت نمبر 26750 گواہ شد نمبر 2 محمد امجد موصیہ

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

سانحہ ارتحال

سانحہ ارتحال

مکرم رفیق احمد نائب صاحب واقف زندگی کیلئے ہیں کہ خاکسار کے ماموں اور خسر مکرم ملک عنایت اللہ صاحب سابق صدر گارڈن ٹاؤن لاہور مورخہ یکم رمضان المبارک 28۔ اکتوبر 2003ء 83 سال لاہور میں وفات پا گئے۔ آپ کی نماز جنازہ اسی روز بیت النور ماڈل ٹاؤن لاہور میں بعد نماز عشاء ادا کی گئی۔ جس کے بعد جنازہ ربوہ لایا گیا۔ جہاں اگلے روز احاطہ دفاتر صدر انجمن احمدیہ میں مجازاً ساجزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی نے آپ کی نماز جنازہ پڑھائی اور ہیشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد مکرم چوہدری اللہ بخش صادق صاحب صدر عمومی ربوہ نے دعا کروائی۔ مرحوم حضرت مولوی محمد عبداللہ بوتالوی صاحب رفیق حضرت سچ موعود کے بیٹے اور مکرم مولوی عبدالرحمن انور صاحب مرحوم سابق پرائیویٹ سیکرٹری و محترم حافظ قدرت اللہ صاحب مرحوم سابق مربی ہالینڈ و انڈونیشیا کے چھوٹے بھائی نیز مکرم عطاء العجیب راشد صاحب امام بیت الفضل لندن کے ماموں تھے۔ آپ ایک طبع، ملنسار اور نہایت مخلص انسان تھے۔ محکمہ انہار پنجاب سے بحیثیت پرنسٹنڈنٹ 1972ء میں ریٹائر ہوئے۔ جس کے بعد آپ ہمہ وقت جماعتی خدمات میں مصروف ہو گئے۔ اور اپنی وفات تک مختلف حیثیتوں میں بے لوث خدمت سلسلہ کی توفیق پائی۔ مسلسل تیارہ سال تک حلقہ گارڈن ٹاؤن کے صدر بھی رہے۔ مرحوم نے اپنے پیچھے پانچ بیٹیاں اور ایک بیٹا بطور یادگار چھوڑا ہیں۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کی مغفرت فرمائے اور آپ کی اولاد کو آپ کی نیکیوں کا وارث بنائے۔

ریکروٹمنٹ

پاکستان آرمی میں باوقار اور مغرور کیریئر کا آغاز کریں۔ تفصیلات 30۔ اکتوبر 2003ء کے اخبار نوائے وقت میں ملاحظہ فرمائیں۔

(نظارت صنعت و تجارت)

قومی بچت میں آسامیاں

قومی بچت کے ادارہ کے مختلف علاقوں میں اسسٹنٹ منسٹر سٹیٹ بینک آف پاکستان ڈرائیور اور نائب قاصد و گن مین کی آسامیاں خالی ہیں تفصیلات نوائے وقت 30۔ اکتوبر 2003ء۔

(نظارت صنعت و تجارت)

گمشدہ ٹریولر چیک

مورخہ 3 نومبر کو فرید احمد خرم صاحب کے ٹریولر چیک جاری کردہ مسلم کرشل بینک ربوہ گولہ بازار سے لقمی چوک کی طرف جاتے ہوئے کہیں راستہ میں گر گئے ہیں جس کی پولیس درج ذیل ایڈریس پر اطلاع دیں۔ مکان نمبر 25/88 محلہ دارالین و علی حمد ربوہ

دورہ نمائندہ مینیجر روزنامہ افضل

مکرم محمد طارق سہیل صاحب بطور نمائندہ افضل مندرجہ ذیل مقاصد کیلئے ضلع بہاولپور اور ضلع بہاولنگر کے دورہ پر ہیں۔ جو توسیع اشاعت افضل 50 صدیقیں چاند افضل دہلیا جات 50 ترغیب برائے اشتہارات، امراء مریبان مطہین، صدران و جملہ احباب کرام سے بھرپور تعاون کی درخواست ہے۔ (مینیجر روزنامہ افضل)

کھلاڑی کا اعزاز

پاکستان نیوی نے مورخہ 9۔ اکتوبر 2003ء کو اسلام آباد میں پاکستان نیشنل سینئر سونگ منجمن شپ کروائی جس میں پاکستان کی نائٹس نے حصہ لیا۔ ناظم خوجہ دارالصدر جنوبی ربوہ نے واپڈا کی طرف سے کھیلنے ہوئے اپنا سابق اعزاز برقرار رکھتے ہوئے اس سال بھی 50 میٹر بیک سٹروک میں گولڈ میڈل حاصل کیا۔ اللہ تعالیٰ یہ اعزاز مبارک کرے۔

عالمی خبریں

عالمی ذرائع
ابلاغ سے

عراق میں بیرونی دہشت گردی کا خطرہ عراق میں امریکہ کے سول تنظیم پائل برہر نے کہا ہے کہ عراق میں دہشت گردی کرنے کیلئے بیرونی دہشت گرد شام کے راستے داخل ہو رہے ہیں۔ شام اور ایران کی حکومتیں عراق میں دہشت گردوں کا داخلہ روکنے کیلئے عراق کے ساتھ ملنے والی سرحدیں سیل کریں، اتحادی فوج پر حملوں کو روکنے میں ناکامی کا اعتراف کرتے ہیں اسن و امان قائم ہونے تک عراق میں محکمہ حکومت وجود میں نہیں آسکتی۔ سابق عراقی آرمی چیف عزت ابراہیم دہشت گردوں کو مالی امداد فراہم کر رہے ہیں۔ 2004ء تک عراقی آئین نافذ کرنے کے بعد امریکی فوج کی واپسی ممکن ہوگی۔

عراق کے ایٹمی ہتھیار بین الاقوامی ایٹمی توانائی ایجنسی کے سربراہ محمد البرادے نے کہا ہے کہ امریکہ نے بھی آخر تسلیم کر لیا ہے کہ عراق سے ایٹمی ہتھیار نہیں ملے مدام کے ایٹمی پروگرام کے ثبوت نہ ملنے کے باوجود ابھی یہ فائل بند نہیں ہوئی۔ اسلحہ اسپیکروں کو واپس عراق جا کر معائنہ کرنے کی اجازت دی جائے۔ اسلحہ اسپیکروں کا عراق جا کر کام کرنا خود امریکہ کے مفاد میں ہے۔

عراق میں فوجی کارروائیوں کی قیادت امریکہ کے سابق صدر بل کلنٹن نے جمہوریہ یوٹاہ کی ہے کہ عراق میں فوجی کارروائیوں کی قیادت اقوام متحدہ کے اختیار کے تحت نیو کے سپرد کی جائے۔ میڈرڈ میں پریس کانفرنس کے دوران انہوں نے کہا کہ نیو کے حوالے سے عراق میں جاری آپریشنز کو عالمی برادری کی وسیع حمایت حاصل ہو جائے گی۔ امریکہ فوری طور پر عراق سے فوج واپس نہ لے جائے۔ عالمی برادری عراق کے روشن مستقبل کی خاطر مل جل کر کام کرے۔

شام کی حمایت ایرانی وزیر خارجہ کمال خرازی نے بیرونی خطرات سے نشتے میں شام کی مکمل حمایت کا اعلان کیا ہے اور کہا ہے کہ ایران عراق کی داخلی سلامتی و خود مختاری اور علاقائی وحدت اور عراق کی منتخب نمائندہ حکومت کے قیام کا حامی ہے۔

ماؤ بانیوں کا خدشہ نیپال کے ماؤ بانیوں نے اس خدشہ کو ظاہر کیا ہے کہ امریکہ بھارت اور چین کے خلاف نیپال میں فوجی اڈے قائم کرنا چاہتا ہے۔

دس فوجی ہلاک نیپال میں بارودی سرنگ پھٹنے سے دس فوجی ہلاک اور 8 زخمی ہو گئے۔ بارودی سرنگ ماؤ نواز بانیوں نے چھائی تھی۔ باغی نیپال میں شہنشاہیت کے خاتمے کی جدوجہد کر رہے ہیں۔ نیپال میں شہنشاہیت کے خلاف 1996ء سے جاری مسلح جدوجہد کے دوران اب تک قریباً دس ہزار افراد ہلاک ہو چکے ہیں۔

ایران کی دھمکی ایران نے خبردار کہا ہے کہ اگر عالمی ایٹمی ادارے نے مزید مطالبات کیے تو وہ اس کے ساتھ تعاون ختم کر دے گا۔ یہ بات ایران کے سربراہ لیڈر آیت اللہ خامنہ ای نے کہی۔ انہوں نے کہا کہ ایٹمی ایجنسی کی تیاری سمیت تمام پر امن مقاصد کیلئے جوہری توانائی کا حصول ایران کا حق ہے۔ کوئی ادارہ اس حق سے محروم نہیں کر سکتا۔

انڈونیشیا میں سیلاب انڈونیشیا کے شمالی علاقے ساٹرا میں سیلاب سے 70۔ افراد ہلاک اور ہزاروں بے گھر ہو گئے ہیں۔ بکوت لوگاک کے علاقے میں تیز بارش سے دریا کے پٹے ٹوٹ گئے۔ جرڈک کے علاقے میں 72۔ افراد بہ گئے۔ مرنے والوں میں 5 غیر ملکی بھی شامل ہیں۔

افغانستان کے سابق وزیر خارجہ نے سیاسی پناہ مانگ لی طالبان کے رہنما اور افغانستان کے سابق وزیر خارجہ ملا اکیمل احمد متوکل نے ایک عرب ملک میں سیاسی پناہ مانگ لی ہے۔ خیال کیا جا رہا ہے کہ وہ قطر میں سیاسی پناہ لیں گے۔ ملا متوکل کو گذار قرار دے کر قتل کا حکم جاری کر چکے ہیں۔ متوکل نے کرزی اور معتدل طالبان رہنماؤں کے درمیان مذاکرات شروع کر دائے تھے۔ سابق وزیر خارجہ متوکل کرزی حکومت میں وزارت کی پیشکش پہلے ہی ٹھکرا چکے ہیں۔

حفاظتی باڑ اقوام متحدہ نے کہا ہے کہ فلسطین اور اسرائیل کو جدا کرنے والی حفاظتی باڑ کی تعمیر سے اشارہ ہزارا یو فلسطینی رقبہ اسرائیل میں شامل ہو گیا ہے۔ اور مغربی کنارے کے باقی علاقہ فلسطین سے کٹ کر رہ گیا ہے اور اس علاقہ کو فلسطینی زون قرار دے دیا گیا ہے۔ حفاظتی باڑ کے قریب آباد ہزاروں عربوں کو رہائشی پرمت حاصل کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔ ہزاروں فلسطینیوں کو علاقہ چھوڑنا پڑے گا یہودی آبادکاروں کو از خود رہائشی حقوق مل جائیں گے۔

افغانستان میں مذہبی آزادی افغانستان میں طرز حکومت و مملکت کیلئے تیار کردہ آئین پیش کر دیا گیا۔ جس کے تحت افغانستان میں مذہبی آزادی ہوگی۔

Jasmine Guest Houses
Islamabad
Major (R) Muhammad Yusuf Khan
Chief Executive
Jasmine INN, 20-A, G-8 markaz
Tel# 2252002-2252167 Fax# 2821295
Jasmine LODGE, #6, St#54, F-7/4
Tel#2821971-2821997 Fax#2821295
Jasmine LODGE 2, #29, St26, F-6/2
Tel#2824064-2824065 Fax#2824052
E-mail: Jasminlodges@hotmail.com

ملکی خبریں

ملکی ذرائع
ابلاغ سے

ریوہ میں طلوع و غروب

بدھ	5-نومبر	زوال آفتاب	11-52
بدھ	5-نومبر	اظہار	5-18
جمعرات	6-نومبر	انہائے سحر	5-06
جمعرات	6-نومبر	طلوع آفتاب	6-26

چینی مسلمانوں کیلئے پاکستان کو اڈہ بننے

نہیں دیکھنے صدر جنرل مشرف نے چین کے نئے صدر سے ملاقات کی جس میں دوطرفہ امور اور اہم عالمی و علاقائی مسائل پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ چین کی نئی قیادت سے پاکستان کے کسی رہنما کی یہ پہلی ملاقات تھی۔ صدر نے چینی رہنما کو پاک بھارت تعلقات کے حوالے سے تازہ ترین صورتحال سے آگاہ کیا۔ ملاقات میں ان معاہدوں پر اتفاق کیا گیا کہ پاکستان اور چین بحرموں کو بھی ایک دوسرے کے حوالے کریں گے۔ بیروت میں بھی اور پاکستان میں کان کنی کے چین کے آپریشنز میں توسیع کی جائے گی۔ پاکستان میں ریل روڈ سٹنڈ میں بہتری کیلئے معاہدے کئے گئے۔ صدر مشرف نے کہا کہ طبعی پند چینی مسلمانوں کیلئے پاکستان کو اڈہ بننے دیکھے۔ چین کے صدر نے پاکستانی رہنما کے دوطرفہ تعلقات کو بہتر بنانے کی کوششوں کی تعریف کی۔

ایل ایف او پر قوم کو بڑے بڑے دیکھے وزیر اعظم ظفر اللہ جمالی نے کہا ہے کہ چودھری شجاعت حسین کی وطن واپسی پر ایل ایف او کے حوالے سے قوم کو بڑے بڑے دیکھے۔ وہ پارلیمنٹ ہاؤس میں صحافیوں سے گفتگو کر رہے تھے۔ انہوں نے کہا جاوید ہاشمی کو قومی اسمبلی کے اجلاس میں بلانے کی ذمہ داری ان کی نہیں سنبھالنی ہے۔ پروڈکشن آرڈر صرف پیکر جاری کر سکتے ہیں۔ جاوید ہاشمی کے خلاف مقدمات کا فیصلہ عدالتوں نے کرنا ہے۔ آئندہ سے آئین کی پاسداری کا خیال رکھا جائے گا اور وہی ہوگا جو آئین کے تحت ہوگا۔

ملک چھوڑ کر آنے والوں سے بات چیت نہیں ہو سکتی پنجاب کے وزیر اعلیٰ نے کہا ہے کہ موجودہ حکومت اور پاکستان مسلم لیگ کی واضح پالیسی ہے کہ ملک چھوڑ کر باہر آہٹنے والے سیاستدانوں سے کسی قسم کا رابطہ یا بات چیت نہیں ہو سکتی۔ اسلام آباد سے فریکوئنٹ چکنے پر ایک انٹرویو میں انہوں نے اس امکان کو بے بنیاد قرار دیا کہ وہ میاں شہباز شریف سے ملاقات کیلئے لندن جائیں گے۔ وزیر اعلیٰ پنجاب مسلم لیگ کے صدر شجاعت حسین کی عیادت کیلئے جرنی آئے ہیں۔

پاکستان اور بھارت کشمیر کو مذاکرات میں شامل کریں امریکہ سمجھتا ہے کہ بھارت اور پاکستان کے درمیان مذاکرات میں مسئلہ کشمیر سمیت تمام مسائل کو شامل کیا جانا چاہئے۔ اس بات کا اظہار امریکی وزارت خارجہ کے ترجمان رچرڈ ہاؤس نے صحافیوں کی

طرف سے پوچھے گئے ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے کیا۔ رچرڈ ہاؤس نے صحافیوں کو دی گئی بریفنگ میں کہا کہ امریکہ کو امید ہے کہ موجودہ طرز عمل دونوں ملکوں کو قیام امن کی طرف لے جائے گا۔ ترجمان نے کہا امریکہ چاہتا ہے کہ دونوں ممالک کے درمیان مذاکرات شروع ہوتے ہیں اور ان مذاکرات میں تمام تنازعات بشمول مسئلہ کشمیر پر گنت و شدید ہونی چاہئے۔ پاکستان کی طرف سے بھارتی تجاویز پر دیئے گئے رد عمل کو مثبت قرار دیتے ہوئے رچرڈ ہاؤس نے کہا کہ امریکہ پاکستان کے مثبت رد عمل کو دیکھ کر خوش ہے۔

سپیکر قومی اسمبلی قانون کی پاسداری کروائیں وفاقی وزیر اطلاعات نے کہا ہے کہ اپوزیشن نے ایوان میں جس کم عقلی، کج فہمی اور غیر ذمہ داری کا مظاہرہ کیا یہ ریکارڈ کا حصہ بن گیا ہے جو کہ کل کسی بھی فیصلے میں مددگار ثابت ہو سکتا ہے۔ سپیکر قانون کی پاسداری کروائیں کیونکہ اب اس کا وقت آ گیا ہے۔ اپوزیشن سوچی سمجھی حکیم کے تحت احتجاج کر رہی ہے۔

غربت 13 فیصد بڑھ گئی سٹیٹ بینک آف پاکستان نے قومی معیشت اور اس کی رفتار کے بارے میں اپنی رپورٹ برائے سال 2002-03ء جاری کر دی ہے۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ مالی سال 2002-03ء میں مالیاتی خسارے، افزائے اور غیر ملکی قرضوں کی شرح میں کمی کا رجحان رہا۔ غربت کی شرح 20 فیصد سے بڑھ کر 33 فیصد ہو گئی ہے۔ اس طرح غربت میں اضافہ 13 فیصد ہوا ہے۔ یہ اضافہ گزشتہ 15 سال کے دوران ہوا ہے۔ پچھلے چار برسوں میں اپنی گئی پالیسیاں اس کی ذمہ دار نہیں ہیں۔ غربت کے رجحان کو اس وقت تک نہیں بدلا جا سکتا جب تک اگلے پانچ سالوں میں معیشت کی شرح افزائش کو تسلسل سے 6 فیصد سے آس پاس نہ رکھا جائے۔ اور کم آمدنی والے لوگوں کیلئے حکومتی کوششوں کو دستاویزی سے یقینی نہ بنایا جائے۔

بجلی کی قیمتیں کم نہیں ہوگی بھارت کے چیئر مین سعید ظفر نے کہا ہے کہ بجلی کی قیمتیں فی الحال کم نہیں ہوگی۔ عوام کو قرضوں پونٹوں کے معاہدوں کی مدت پوری ہونے کا انتظار کرنا پڑے گا۔ تاہم نیشنل الیکٹریک پاور ریگولیٹری اتھارٹی لوگوں کی مشکلات کم کرنے کیلئے بیرونی ممالک کی بنیادوں پر نظر ثانی پر غور کر رہی ہے۔ وہ ایوان صنعت و تجارت میں ایک اجلاس سے خطاب کر رہے تھے۔

عمل کیلئے ہاتھ بندھ کر تیز کرنے پر زور دیا۔ اور کہا کہ دونوں ممالک میں بہتری کا عمل شروع ہو گیا ہے۔ اور ماحول اچھا ہوتا جا رہا ہے۔ لہذا ہمیں امید ہے کہ تمام مسائل کا حل ہو جائے گا۔

قومی اسمبلی کی 40 کمیٹیوں کا اعلان قومی اسمبلی میں اپوزیشن کی غیر موجودگی میں مختلف وزارتوں میں احتساب کا عمل تیز کرنے اور ان کی کارکردگی کی مانیٹرنگ کیلئے قومی اسمبلی کی 40 مجالس قائم کی منظوری دی گئی ہے اس کے علاوہ ایوان نے قومی اسمبلی کی خصوصی کمیٹی برائے کشمیر اور قانس کمیٹی برائے قومی اسمبلی کی بھی منظوری دی گئی۔ ان کمیٹیوں کے چیئرمینوں کا تعین بھی قومی اسمبلی کرے گی۔

کاروباری حضرات کیلئے گولڈن چانس
کانہ مال فروخت
ستانلش شو ریلوے روڈ ریوہ
رابطہ: مرزا محمد امین فون: 04524-212742

چاندنی میں ایس ایس ڈی کی بیٹھیوں کی قیمتوں میں حیرت انگیز کمی۔ فرحت علی جیولرز اینڈ
یادگار روڈ ریوہ
زری ہاؤس فون: 213158

جائیداد کی خرید و فروخت کا با اعتماد ادارہ
دوبئی پراپرٹی سنٹر
(خوشخبری) رہنماں بازار سے باہر کرائے کیلئے کم سے کم اجلا کریں
دارالرحمت شرقی الف ریوہ فون: 213257
پروپرائٹرز: سعید احمد۔ فون نمبر: 212647

دانتوں کا معائنہ مفت ☆ عصر تا عشاء
احمد ڈینٹل کلینک
ڈینٹسٹ رائڈر شامہ طارق مارکیٹ اقصی چوک ریوہ

کیمسٹرل ڈاٹ این
اللہ کی دی ہوئی برکت کھائے لیکن چلن۔ بدبختی۔
اچھا رہ۔ درمعدہ میں F.B کی کیمسٹرل کمرٹ بھولنے۔
(جرمن اور پاکستانی ہو سوا ادویات کے سٹاکسٹ)
FB کیمسٹرل ڈاٹ این
طارق مارکیٹ ریوہ فون: 04524-212750

انہ آکس کریم کے ساتھ ساتھ
چکن شامی، بیف شامی چکن برگر بریف برگر
توانائی سے بھر پور ٹھنڈا دودھ
ذائقے اور معیار پر ہمیشہ سے حاوی
انہ آکس کریم کیلکولر
گولبازار ریوہ۔ فون: 213214

قائم شدہ 1952 خداتعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ
خالص سونے کے اعلیٰ زیورات کامرکز
شریف جیولرز
ریوہ
☆ ریلوے روڈ فون: 214750
☆ اقصی روڈ فون: 212515

ہومیو پیتھک ادویات
جرمن و پاکستانی ہومیو پیتھک پونٹیاں مددگار، ہائیو پیتھک ادویات، سادہ گولیاں، ٹیبلٹس، شوگر آف ملک، خالی ڈیٹاں و ڈراپز بارعایت دستیاب ہیں۔ جرمن پونٹیاں سے تیار کردہ 117 ادویات کے بریف کس بھی دستیاب ہیں
کیور میڈیٹیشن (ڈاکٹر راجہ ہومیو) کمپنی انٹرنیشنل گولبازار ریوہ
فون ہیڈ آفس: 213156

روزنامہ افضل رجسٹرڈ نمبر سی پی ایل 29